بحمدہ تعالیٰ

مسئلہ ... حصہ ... بدایونی تحریر کا یہ جواب ... کی

[illegible]

منیر الفرار علی الصید الفرار

۱۳۳۳ھ

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

جس کے ... میں تاریخی نام

ناز برداری جو رہ بدایونی

۱۳۳۳

[illegible]

خلف وارث اعلیٰ حضرت تاج الفحول ...

[illegible]

[illegible]

مطبع اہلسنت و جماعت واقع بریلی میں طبع ہوا

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الحمد للہ القادر الغالب القاہر المقتدر الناصر المحقق الظاہر بحجتہ الزاہرۃ ومعجزۃ الباہر صلی اللہ تعالیٰ علیہ وعلی آلہ الاطاہر وصحبہ الاکابر وابنہ عبد القادر وسائر حزبہ الی الیوم الآخر آمین - حمد اوس کریم رحیم کو جسنے اپنے بندوں کو اس زمانہ فتن ومحن میں اپنے حبیب کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی سنت کریمہ زندہ کرنے کی توفیق بخشی اور اسکے اسباب من علوم القاف فرمائے جنکی ضیاء سے حق کی پیشانی جگمگا اوٹھی - ایک سہل فرعی مسئلہ جسپر تا بوزمانہ آدھی صدی سے زیادہ عمل کرتا رہا اور سیمیا اہل علوم [illegible] در بار [illegible] ادنیٰ ساحل پر شبہات خلاف تو خلطی کہا [illegible] بحمد اللہ تجدید ہوگیا

~~و دور زمانہ بعد پانچ [illegible]~~

سنی مسلمانو اپنے پیارے نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی سنت کریمہ کو کہ ... تم جو ... جانتے ہیں ~~[illegible]~~ سواد اعظم کی آواز میں آ رہی ہے - الحمد کہ عام بندگان خدا وفدائیان سنت مصطفیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو نہ حسد کا مرض ہے نہ تعصب کی علت نہ اتباع مصطفیٰ والائمہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وعلیہم وسلم کے مقابل تقلید آبا کی لت - قریب چار سو [illegible] سنی بھائیوں کا عذر واضح ہو گیا کہ یہ حضرات [illegible] سے خالی تھے اور [illegible] اور ان پر سر کشی کی ظلمت تھی جو تو ہمیں محمد رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم ... اور یہ سینہ زوری کھینچ لائی دم بند تھا کچھ بنا نہ بنتی تھی - سو سوا سو [illegible] ان اصول ایمان کی بحث ہو کہ [illegible] سنت میں نزاع کا پالا ہی کمینہ کا راستہ کھلا ان سے جنگ

اس سنت کو کہاں کہاں مانا اور جسنے نمانا کیوں نمانا ہے

[illegible]

مصطفیٰ منسوب ہو
اور

سنی کہلا کر ان سے بھی اور دشمنان مصطفیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے رد میں تو ہاتھ
نہ بچایا محمد رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم پر قربان ہونے کا ارمان چھپا کہ یہاں ان مولوی صاحب کی
تیوری پر میل نہ آیا محمد رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا اپنے بندے پر کرم ہوا
اسے اپنی پاک سرکار کی عزت سے حصہ دیا کہ لاکھوں مسلمانوں کے قلوب کو اس
بندے کی محبت سے بھر دیا ان سب نے کبھی اسے نہ چاہا وہ جس نے ہمیشہ اسباب شہرت سے
نفرت رکھی وہ جو ہمیشہ جلسوں ہنگاموں میں شرکت سے [illegible] رہا وہ جو
شہر اور شہر آوارہ گردی کرتے [illegible] ہندوستان میں عظیم سکہ جمانے
اور سکے گمنامی سے نفور رہا اس کا نام محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم [illegible] محمد رسول اللہ
صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے کرم نے عرب و عجم میں آفتاب [illegible] کمال رجاء و جلال [illegible]
مشہور کر دیا اکابر علمائے کرام حرمین شریفین کو اس کی مدح میں رطب اللسان کیا
اور اس سے سند و نیاز اور اس سے اجازت حدیث و علوم لینے کا شوق دیا جس کا حال
تقریظات کثیرہ فتاویٰ الحرمین و حسام الحرمین و الدولۃ المکیہ و رسالۃ الاجازات
المتینہ لعلماء بکۃ والمدینہ اور منشور [illegible] البیان وغیرہا سے
ظاہر ہے۔ ہماری کہلا کر ان کو اس پر شکر [illegible] کرنا تھا کہ ہم میں سے ایک کو ہمارے نبی
صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے اپنی حمایت عزت کے لیے چن لیا اور اسے قبول فرما کر حدیث صحیح
فیوضع لہ القبول فی الارض کا جلوہ دکھا دیا۔ ہم اگر [illegible] مدد نہیں [illegible]
[illegible] اخباروں اشتہاروں میں [illegible] کا [illegible] کریں
ظاہر باطن [illegible] ہوں کے خوف سے [illegible] نہیں چاہتے تو [illegible]
اوسکا [illegible] کم از کم اتنا تو ہو کہ وہ اکیلا محمد کی [illegible] اس کا
پھر میدان اعداء میں یا رسول اللہ پکار کر [illegible] اور تنہا چاروں طرف تلوار [illegible]
اور اس کا [illegible] تو نہ روکیں [illegible] عداوت نہ ہو گی [illegible] محمد رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم
کی حمایت [illegible]

کسی حضرت کے [illegible]

صدور [illegible] شام و مصر و عراق [illegible] مغرب [illegible]

جس کو [illegible]
فرض کفایہ [illegible]
[illegible]
ان شاء اللہ الکریم

نظر ما سکا گیا یہاں مشہور مصرع ہے [illegible] امید نسبت بہ [illegible] صادق
نہ آسکیگا - مگر ہزار افسوس اور [illegible] ان کا [illegible] لکھا
الا من [illegible] قلیل [illegible] عرض [illegible] ہم [illegible] علم [illegible]
ایک [illegible] نختی [illegible] حسد کی آگ ہے جو [illegible] میں جھلکی ہمیشہ اعانت [illegible]
اہانت [illegible] - مگر [illegible] زمانہ اور مشہور [illegible] تکلیف [illegible]
[illegible] کا [illegible] آیا [illegible] کا [illegible] آہ [illegible] کا [illegible] تھا [illegible]
پہنچا [illegible] ہو گا [illegible] اگر کبھی کسی [illegible] مسئلہ میں کسی [illegible] زبان [illegible]
جرأت نہ ہوئی غیبت میں [illegible] تو قلم اٹھانا [illegible] - [illegible]
مسائل میں بھی [illegible] کی [illegible] شکر [illegible] مگر [illegible]
روشن ہوا کہ [illegible] - یہ سلسلہ [illegible] [illegible] پر [illegible]
[illegible] سجدہ [illegible] اور [illegible] کا
فتوی [illegible] گیا [illegible] تحفہ حنفیہ میں [illegible] شائع [illegible]
اکابر نے زبان [illegible] نہ [illegible] کان - یہاں تک [illegible] میں [illegible]
تقیہ فروش [illegible] ہوں [illegible] سے آزاد [illegible]
چند دانا [illegible] کو [illegible] قادری [illegible] علما [illegible]
شرف [illegible] کو تجدید بیعت کی [illegible] زبان [illegible] خدا
تذکرہ کیا سلسلہ علیہ [illegible] میں [illegible] کی درخواست [illegible] اور [illegible]
کرتے ہیں انھوں نے بھی کی اور مقبول ہوئی مگر [illegible] کا [illegible]
ذریعہ [illegible] ہو [illegible] کا [illegible] جا [illegible]
شہید [illegible] اور [illegible] بیعت [illegible]
[illegible] کی جمع [illegible] اور [illegible] کام [illegible]
[illegible] اور [illegible] ہیں [illegible]

[illegible] اگر ہم [illegible] کے [illegible] تھا [illegible]

اپنی سرکشی کا جھنڈا بلند کر دیا اور لکھنؤ و رامپور [illegible] الحمد للہ [illegible] جہاں حقیقت کا فیصلہ [illegible]

دوسری جگہ اہل باطل [illegible] تو یہ سب جمع تھے [illegible] مستقل [illegible] ۵

اپنی عقل [illegible] کام لیا - [illegible] حضور [illegible] ایک [illegible] تھا -

و [illegible] اور [illegible] عمر [illegible]

اور [illegible] الحمد [illegible]

یا [illegible] ہیں [illegible]

اور آفاق و اطراف کے اہل علم و ایمان [illegible]

عامل ہوئے اور ہوتے جاتے ہیں اور انشاء اللہ [illegible] ہوتے جائیں گے یہاں تک

[illegible] تجلی زمانہ کہ ظہر امر اللہ وھم کارھون

حق عزوجل نے کس کس طرح حق واضح فرمایا

الحمد للہ کہ بندگانِ خدا جو تعصب و نفسانیت سے پاک ہیں دو قسم ہیں اہلِ علم و عوام -
رحمتِ الٰہیہ نے ان دونوں کے لیے وضوحِ حق کا کافی سامان فرما دیا وللہ الحمد

اہلِ علم پر یوں کہ اللہ عزوجل نے صحیح حدیث سے ظاہر کر دیا [illegible] قدیم و حدیث بیشتر کتب میں زمانۂ اقدس حضور پر نور سید عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم میں یہ اذان دروازۂ مسجد پر ہوتی تھی مسجد کے اندر اذان منع و مکروہ ہے - اہلِ خلاف آج تک نہ کسی حدیث سے دکھا سکے نہ کوئی روایت معتمد صریحہ فقہیہ لا سکے صرف مہمل بیہودہ بے فہم معنی یا علی و عمرو کی حکایات یا [illegible] اقوال کی شکل [illegible] محض زبانی بے ثبوت و خرافات جہاں دیکھو یہی ڈھاک کے تین پات جب بارہا جواب دیئے دو ہزار [illegible] روپیہ [illegible] پہنچے مگر جو صاحب [illegible] دکھائیں گے وہی [illegible] پیش فرمائیں گے [illegible] کسی کو خیال ہوا [illegible] فقہی روایت [illegible] جب [illegible] وہی خالی میدان مردود [illegible] سنسان جنگل سنسان والحمد للہ الملک الاحسان ان باتوں کی صحیح تمیز اہلِ علم و تمیز کو تھی

اب ہمارا کریم مولیٰ تبارک و تعالیٰ عوام بھائیوں پر وضوح حق کا
سامان فرماتا ہے۔ مخالفین عاجز آ گئے [illegible] ہاتھ پاؤں ماری مردود [illegible]
سوا کچھ کیا نہ لاتے اور ادھر علمائے اہل سنت نے [illegible] کم از کم ان کا بھٹکانا [illegible]
طرف مائل کر دیا تھا [illegible] سکوت نا [illegible] عوام کو [illegible]
[illegible] مفروض لہذا [illegible] قہر غضب [illegible]
[illegible] حسب [illegible] مسلمانوں کو [illegible]
[illegible] یعنی جھوٹی عبارتیں [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] عبارات [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

مخالفین کیسے کھلا ہوا ... ہیں - کہیں تحقیق سنی کی تصنیف رہ جاتی

بھی تو تم تو پھولی نہیں سماتے ... عظیم ... ہے اور

مبارز ... کوئی اس رنگ کی ... دلیل کرسکتے ... دنیا بھی ...

علماء ... آتا ہے ہم ... اور ... گیا ہے -

[illegible] ... افترا تحریف مکابرہ اختراع ... [illegible]

... دیوبندی شکل ... منحرف ... [illegible]

... المنحرف ... [illegible]

... [illegible] ... سنیت حنفیت ... [illegible]

... [illegible] ...

... [illegible] ...

... [illegible] ...

... [illegible] ... تعداد ... [illegible]

... [illegible] ...

آلوی فتووں کی حالت

... [illegible] ... حسین ...

... [illegible] ...

... [illegible] ...

... [illegible] ...

... [illegible] ...

... [illegible] ...

... [illegible] ...

... [illegible] ...

[illegible]

انا للہ وانا الیہ راجعون [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] قرآن مجید [illegible] اذان [illegible]

[illegible] اذان [illegible] اجماع [illegible] اذان [illegible]

[illegible]

دوسری تحریر منسوب بہ آنجناب

[illegible] تحریر [illegible] اعتراض [illegible] اعتراض کیا گیا [illegible] علم [illegible]

[illegible] اول تا آخر ہر جگہ دور مہمل [illegible] تحریر [illegible] دلیل کی جگہ [illegible]

[illegible] عبارات لکھیں [illegible]

[illegible]

۵ بھی [illegible] نکلی تھی۔ ایک ہی سی باتوں میں [illegible] ایک

[illegible] مضمون [illegible] خلاف [illegible]

[illegible] دروازہ باہر [illegible] اور

[illegible] جواب [illegible] اذان [illegible]

ہوگا [illegible] فقاہت [illegible]

[illegible] سوال کی [illegible] جواب میں [illegible]

[illegible] جواب [illegible]

[illegible] ہوگا [illegible]

[illegible] اذان [illegible] مسجد [illegible] مسجد [illegible] دروازہ باہر

[illegible]

[illegible] دروازہ [illegible] ایک [illegible]

[illegible] دروازہ داخل [illegible] مسجد [illegible] دروازہ [illegible]

عمارت [illegible] عمارت [illegible] شکست [illegible]

[illegible] مسجد [illegible] عبارت در مختار [illegible]

[illegible] طرفہ [illegible]

[illegible] ایک [illegible]

اور [illegible] امام [illegible] عبادت [illegible]

[illegible] امام [illegible]

ایک [illegible] عبارت [illegible] الدار قطنی [illegible]

[illegible] ضعیف [illegible]

اور [illegible] ایک [illegible]

[illegible]

www.alahazratnetwork.org

یہی جملے [illegible] وہاں [illegible] کے [illegible] [illegible] ہوں [illegible]

[illegible] تو [illegible] جاتا [illegible] وقت اذان [illegible] دروازہ

لطف [illegible] مسجد [illegible] دروازہ [illegible] جاتا اسی [illegible]

[illegible] اور [illegible] سمجھا [illegible]

[illegible] اسباب جیسے [illegible]

پانچ غلطیاں

[illegible] منبر [illegible] نہ [illegible]

[illegible] مسجد [illegible]

لہذا [illegible] حقیقت مستعملہ [illegible] مسجد [illegible]

[illegible] قول [illegible] تمہاری

[illegible] مشتمل [illegible]

دروازہ اقدس [illegible]

لہذا [illegible] حقیقت [illegible] ایک [illegible]

[illegible] خصوصیات [illegible]

[illegible] کلیت [illegible] علمائے [illegible]

[illegible] مسجد [illegible] اذان [illegible]

[illegible] کلیہ [illegible] الاول [illegible]

لطف یہ [illegible] وقالوا [illegible]

[illegible] مستقل [illegible]

[illegible] مستعمل [illegible]

[illegible] دقیقہ [illegible] الملکی [illegible]

ایک [illegible] مستعمل [illegible]

[illegible] لفظ اسی [illegible] مستعمل نہیں [illegible] دوسری [illegible]

[illegible] ہر جگہ [illegible] دوسرے معنے [illegible]

[illegible] جزائی مستقل [illegible] میں [illegible]

[illegible] اور اسی [illegible]

[illegible] تمام [illegible] اور [illegible]

[illegible] اور [illegible] فقہا [illegible]

[illegible] عقل [illegible] مستقل [illegible]

[illegible]

[illegible] ایک [illegible] جزائی مستقل [illegible]

[illegible] مستقل [illegible]

[illegible] ایک [illegible] جزائی مستقل [illegible]

[illegible] نہ صرف [illegible]

[illegible] مستقل ہو گیا [illegible]

[illegible]

[illegible]

بدایونی و آگری دونوں نجم پر ان بنے اپنی ساری جنا کی ابھی ڈھائی

دونوں کو صاف اعتراف ہے کہ مطالع صاف ہے دلیل ہے ؟ تو خالی ہے محض
زور زبان سے ہٹ پائی ہے

الحمد للہ [illegible]

[illegible]

[illegible] اولاً [illegible] تواریث کی حقیقت [illegible]

[illegible]

گئی ہیں جنھیں دیکھ کر زمانہ نبوت کا حال کھل جائے گا اور جب روایت سے ثابت [illegible]

[illegible] اور یہ بھی [illegible] زمانہ [illegible]

دیکھا [illegible]

حدیث صحیح سے [illegible]

خلافت میں دروازۂ مسجد [illegible] روایت [illegible]

[illegible] دیکھو تفسیر کبیر امام فخر الدین رازی جلد ۸ صفحہ ۲۰۱ تفسیر غرائب القرآن

امام نیشاپوری جلد ۲۸ صفحہ [illegible] تفسیر لباب التاویل امام خازن جلد ۴ صفحہ ۲۶۶ تفسیر کشاف

جلد ۲ صفحہ [illegible] تفسیر علامہ خطیب شربینی [illegible] تفسیر فتوحات الٰہیہ جلد ۴ صفحہ ۳۴۵ کشف

الغمہ امام شعرانی جلد اول صفحہ ۱۵۱ سب نے یہی لکھا [illegible] یہ اذان

دروازۂ مسجد نبوی [illegible] یہ دس کتب جلیلہ حدیث و تفسیر [illegible]

[illegible] بلکہ مسجد [illegible] متصل منبر [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] مسجد کے اندر [illegible]

[illegible]

[illegible]

پچھلی کتاب فتاویٰ عالمگیری [illegible] آنکھیں بند کر کے [illegible] عبارات

عالمگیری [illegible] انا للہ وانا الیہ راجعون [illegible]

[illegible]

[illegible] عالمگیری [illegible]

اذان بین یدیہ واقیم بعد تمام الخطبۃ بزلک جرٰی التوارث یعنی جب خطیب منبر پر بیٹھے

۱۹ اس کے سامنے اذان دیجائے اور خطبہ ختم ہونے پر تکبیر کہی جائے اسی پر توارث

چلا آتا ہے۔ مسلمانو لِلّٰہ انصاف سے کہیں داخل مسجد کا لفظ کہاں سے لائے اور کہاں توارث

اس سے ثابت کر لیا اسمیں تو امام کے سامنے اذان اور بعد خطبہ تکبیر کا توارث ہے اس کا

کسے انکار ہے ہم کب کہتے ہیں کہ اذان امام کے سامنے نہ ہو [illegible] دیکھا

۷ بامن لکھ۔ مسلمانو جب یہاں نہ بنی تو یوں سمجھیں دھوکہ دیتے ہیں افسوس

شریعت کا دیکھا ساتھ یہ انداز۔ الہدایات کے عبارات کی بحث سے بچائے مولنا

آ نکو [illegible] قہار کی قسم حضرت تاج الفحول کا واسطہ خدا ایک جاہل کو ان [illegible] یہ عبارت

داخل مسجد کہ ذہن میں ہے الحمدللہ مشتہر کی [illegible] آپ ابھی ابھی قبول دیتے ہیں

نص کی نسبت بھی [illegible] ذرا تامل کیجئے ابھی ابھی تو یا مدد دیتا ہوں آ گے

۹۶

پر کہاں قبول [illegible] اس ہم جگہ والی تحریری کمال خدا ناترسی دکھا دی

حسیات کو جواب نام دکھا کر ۱۴۲ یہ کہ فتاوی عالمگیری جو تمام علما کا یہاں معمول

مروج ہے اسمیں صاف [illegible] اور [illegible] سے آجکل اذان خطبہ قریب منبر امام

اسی پر توارث جاری ہے [illegible] ایسا ہی ہوتا چلا آتا ہے مسلمانو دیکھنا اسی طرح مفید

افترا کو دیکھا اور [illegible] بھی [illegible] مشتہر [illegible] متداول کتاب پر وہ بھی اتنا بے تکان — [illegible]

~~حضرت [illegible]~~ انا للّٰہ وانا الیہ راجعون انا للّٰہ وانا الیہ راجعون انا للّٰہ

وانا الیہ راجعون شاید یہ سمجھ کر کہ [illegible] اہل علم تھوڑا ہی [illegible] کی

عبارت جیسا [illegible] گڑھ کر ~~[illegible]~~ بڑھ کر [illegible] میں سے

اس سے کیا چوٹ لگی جاہل [illegible] عوام تو جاہل ہیں آ جائینگے اور آ جاتی بڑی کتاب ایسی

نقول [illegible] ~~[illegible]~~ اور [illegible] جیسا کہ صاف اور [illegible]

[illegible] جمیع [illegible] ہے بیشک الناس [illegible] اور سنت [illegible]

دیکھیں ہم تو جامع الرموز [illegible] اور اسکا [illegible] جیسا ہے [illegible] جتنا سمجھ [illegible] اور [illegible] سمجھینگے

[illegible] اور [illegible] اہل علم اور [illegible]

[illegible] ۱۹۱۵ [illegible]

حقیقت کا عمل [illegible] اول تو [illegible] ایسی [illegible] کیوں [illegible]

یہ عمل [illegible] کرنے والے کا صحیح مختار ہے انا للہ وانا الیہ راجعون الٰہی علم
دی تو اوس کے ساتھ حیا بھی دے ورنہ علم و وقاحت تو بہت ہی بد نما ہے **مولینا**
آنکھ اوس واحد قہار کی قسم اور اپنی اولاد کے ہر ہر بار الٰہی اور علم النہ کو **شہید و**
بصیر اور ہر ادا الہ کو حاضر ناظر جان کر ایمان ایمان سے بتا کر
عالمگیری کا حاکم جلد صفحہ سطر یہ یا کونسی عالمگیری کس عالمگیری کی جمع کر کے من حیث
یہ صاف صاف جواب لکھائے خدارا جلد ہو لیجیے لِلّٰہ جلد سب کھولیے ورنہ یہ صاف صاف
تو دین و دیانت سب صاف کیے ڈالتا ہے افسوس تحریر شافی جواب کا خاتمہ اور تو کہ شہید
جو بیانی بیچاری افترا پردازی ڈھٹائی ہے۔ اور ہم بھی ہر کا عالم ہیں۔ اور یہ بھی
مخلوق خدا کو گمراہ کر کے۔ الٰہ کو خاتمہ سے بچائے۔ اور پھر یہ **اشد وقاحت**
تماشا یہ ہے کہ اتنی حیا کے جو بانی [illegible] فتوائی جو اون کے ابتدا میں بلکہ رسالہ
تعبیر خواب میں بھی اپنا اعتراض کا جواب دیا ہے اور فتوائے جو الٰہی عبارت عالمگیری کو
تو وارث و فوائد المسجد پر نص بتایا تھا اوس کو بھی ڈال دی کیسا حیا
یہ کہا ہے انتزاعا قولہ کہ اتنی ہی تحریر سے نقل کیا ہے جہاں بتا دیا
اور عبارت عالمگیری کا اس پر نص ہے نقل میں دیا کہ اور دیا اور اوسے دیکھ کر
بیچاری جاہلوں پر بھی کھل جائے گا۔ ہم نے اصل کلام اس مسئلہ کا **چالیسواں اعتراض**
میں یہ تھا تو وارث کی بحث محمد تو منتہی کو پہنچ چکی ہے اور آنکھ کو اتنی نافع ہوئی ہے
ہدایہ وغیرہ کا جو دعوی تھا اب ہم کو پانچ سوال میں اکثر بلند رہ گئے اور چار کیا کہ
بند و بستہ کی کوئی خبر نہیں۔ مگر [illegible] رفتہ رفتہ ہوش آ جائے۔ تو ہم نے رسالہ بھی
باقی ہے اور جو بوجھ کہ ایک اور نیا تو وارث تو اوس کا جواب ہے فقط بار بار یہ کہ تو وارث
ہی اور پھر و اگر اوس سے بڑی اوس پر خاص بعض محمد اور بعض تو عبارات علما سے
محاورات یا مطلق کرتے ہے تو وارث پر دلالت کی ہیں کہ خاص بعد علما پر تنہا کی دلالت ہوئی

حوالوں کی عبارت توضیح
اردو ترجمہ

[illegible]

حضرات ناظرین باانصاف

عبارت عالمگیریہ اس پر نص ہے

جو بدایوں والی میں فرمایا اور [illegible] سارا بعض فرمایا اور نقل کیا

[illegible] ناتمام کتنا فاجر اعتراض کا جواب تھا جو سارا [illegible] تو یہی تھا [illegible] اعتراض

قولہ بدایوں والی میں فرمایا اس حیاداری سے [illegible] سارا بعض پر اکتفا کیا [illegible] نقل [illegible]

[illegible] اعتراض [illegible] سارا بعض [illegible] جواب [illegible]

[illegible] اضافہ [illegible] گلہ کرتا جناب مولانا [illegible]

[illegible] ذکر بھی [illegible] تو یہ بدایوں [illegible] قاضی [illegible] وہابیہ بھی [illegible] سامنے

[illegible] دیکھی [illegible] تو وہ [illegible]

[illegible] جوڑیاں [illegible] بلکہ جوڑیاں [illegible] اور افترا کی

[illegible] **افترائے خبیث** کی بنا [illegible]

لاقوۃ الا باللہ [illegible] تمام علمائے [illegible]

تخبیس [illegible]

[illegible] اور [illegible]

[illegible] لعنۃ اللہ علی الکاذبین [illegible] آپ کی توفیق [illegible]

[illegible] الحمد [illegible]

[illegible] دلیل خوب [illegible] بعض [illegible] صاف صاف [illegible]

عبارت عالمگیریہ [illegible] قول [illegible] ہمیں [illegible]

[illegible] بالکل مطلع صاف [illegible] بعض [illegible] عالمگیریہ [illegible]

ثانیا [illegible] تو بعض بدیں [illegible]

عبارت عالمگیریہ [illegible] عالمگیریہ [illegible]

[illegible] تو اگر بعض [illegible] معنی میں [illegible]

[illegible] تو [illegible] ساختہ [illegible]

[illegible] فتوی [illegible] فرمایا [illegible]

[illegible] تہمت [illegible] دیکھیے [illegible]

[illegible] مخصوص [illegible] عبارت [illegible]

تصنیف مولوی سمنانی عبارات شیمی ہے بھی تورا کر لیا اور ہمیں یہ لفظ کلمہ مستبقع

معنی قرب سے خالی اور صرف مکاذات مراد لیتے تو مصباح کی

عبارت و قرائیہ میں بھی وارد کیا گیا لیکن بیان سے کرام کسی کتاب میں

کوئی تصریح نہیں جی نباشد احتمال تو رہا پھر یہ نہ اور مطلب ملتا ہو گیا

چھوڑ دیا۔ جملہ عبارات مذکورہ سے قرب جیب کی ورات محض مستفاد ہے اور اس

قرب کو دلی اور عرف کو بھی خود ہی ناکافی سمجھ جب تو اسکا متصل ہی پیوند

لگایا اور اب قرب سے یہ معنی ہی قرب مراد ہوگا جو محمول کتاب ہے ثابت ہوا کہ قرب

جو ممنا ہوں سے تقاضا دوری کی ورات عرف میں مراد ہو تا ہے دو از طرف کا ایک

وہ اذان بیرون مسجد کا [illegible] شامل ہے دوسرا وہ جسپر اثر لاحق ہو ایک دو کی

تعیین ہو اس کا محمول کرنی پڑی۔ محمول ~~اگر مذہب نہایت بھی تو پھر~~ بھی

اصل ہی جوڑ لگا کر عبارت کا خصار اور نصف نصاب ہو تو بہر طور حرف مطلب کو

ہو گیا ~~رہا محمول و ہی~~ اور ایک جیسا ہی کا سر بند تھا اور اس کا حل ہو جیسا کہ

مدایوں نے ان تمام مطالب کا اول حشر کر دیا اور عبارات راغب سے فقط یہ بات

ثابت کرنا منظور تھی ان میں یہ ہے کی حقیقت قرب ہے وہ قرب خاص اذان کو منبر سے دوری

اسکا اثبات اور کسی سے ممنوع تھا یہ ہوتا تو یہ فقرہ کیونکر لکھا جاتا اب یہاں قرب

سے ہی مراد ہوگا جو عمر الملائی المنشیہ ہو عبارت راغب سے جو مقصود تھا تراشی ہو اور الکرکا تو ممنوع اور امام

میں ہے یہ [illegible] کی مجھ سمت نماز کر سکتے اور تراشید نے [illegible] کی

ان جملوں کے نقل کی ضرورت ہی کیا تھی ابھی تو ہمارا مقصد ہی قرب ظاہر کرنا تھا

جس سے منافی یہ جملہ ہرگز نہیں مولانا آپ نے گئے کا [illegible] کیسا صاف

موخر سے قبول چھوڑا ہے ان میں یہی کی حقیقت غیرنیہ میں قرب ہو اس کا کہنا

منزل اور ہوا اور ہر طرح فائدہ کو شامل ہے اب آپ نے ان میں یہی کہا دور اور ارث

دونوں کا حشیا نامل کر دیا تو ارث کا ہے کہاں میں یہی کہا اور میں یہی تھا مطلب

کیسا عظیم ہی

ہو اور ایک ملاحظ کے لیے اونچی کی

ہو ملاحظہ

تو اب تک قرب اور کا عمل

ہو عبارت راغب ہم

[illegible]

۲۲ میں لکھ چکے … پھر وہ منبر کی لکڑی سے

لا کھڑا کر دیا یہ ہے جملے بھر کی تمام تشدید ۔ وہ منبر یہی گا رہا ختم وجہ نمبر

گزرا … میں … تشدید … ان …

زیارت منتقل … ہی … نہ … اور … ہوگئی

۲۳ ثالثاً اب رہا اکیلا عند اوسکی نسبت آگر کوئی … لگا جائے

لکھ دیا ہے بیشک باعتبار عرف عند کے لیے ہر جگہ قرینۂ مقام ایک علیحدہ قرب ہوتا ہے

تو عند کی حد خاص صد قرب بھر ادا کرو منبر سے … افضل سجدہ گاہ تک خود ہی اور گھٹی

طرفہ یہ ہے کہ بیشک بلا شبہ بولی کا اول سے پورا نبھا دوسرا لفظ عند المنبر ۱۴ اسکا

مستعلق اتنا تو مدعی مجیب (یعنی اعلیٰ حضرت امام اہلسنت مجدد الحاضرۃ …

صاحب الحجۃ القاہرہ مد ظلہم الاقدس) کو بھی تسلیم ہے ہاں اس کا نتیجہ غلط … دیکھ … صحیح

اور بے ایک نوع قرب ضرور مستفاد ہے اس قرب کی کوئی حد معین نہیں عند کسی خاص

قرب کا مقتضی نہیں ہے جیسا ازالۃ وغیرہ میں ہے؟ ہمارے خیال میں یہ بات بھی قابل تسلیم نہیں

یعنی ملکہ عند ایک حد خاص ہی کا مقتضی ہے جس کی … نہیں اسکا متصل …

اور بیشک باعتبار عرف عند کے لیے ہر جگہ بقرینۂ مقام ایک علیحدہ قرب ہوتا ہے … مثل

مجیب جب ہر جگہ ایک علیحدہ ہی ہے تو ایک حد خاص کہ معین ہی کی … ہر جگہ … قرینہ

مقام ہی تو خود عند او نہ کسی کا مقتضی نہیں … تو ازالہ وغیرہ نے کہا تھا …

آپ نے کمائی اور اوسی زبان میں ادھر ادھر بیشک ٹھوکر ماری ۔ اسی سنی مسلک …

مرتے وقت بھی ٹھیک کہا آمین رابعاً آگے چل کر اور بھی … گھڑنا کیا اور …

عند المنبر سے استدلال … روایت حدیث صحیح کا … باب المسجد

میز بیان عند کیا اور اوسکے وہی معنی لیے قرب ۔ اب عند اور قرب دونوں …

منبر و دروازہ دونوں … گئے … ایک ہوا … منبر بھی …

بھی منبر و دروازہ دونوں … قریب ہیں اور ثابت ہوا … حضور سید عالم

صلی اللہ … علیہ …

و خلفائے کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم میں مسجد اقدس کا طول سو گز تھا اب اگر اذان منبرہ
متصل تھی تو مسجد ہی میں ہوئی اور جب تو پچاس ستر گز بلکہ گیلری [illegible] اور نہ
پچاس گز ہر طرف تو [illegible] اور ہر [illegible] درون مسجد ہی میں بلکہ اندرونی [illegible]
جتنا طول پچاس گز بھی نہیں تو ازنجا بلا دغدغہ اذان بیرون مسجد ہر عہد المنبر اور
بیان ہوئی اور قرب عرفی سب صادق اور ظاہر وہاں گنجائش ہی نہیں تو [illegible] جو تمہارے
صحن [illegible] زمین اور [illegible] مسجد کا قبر [illegible] اس کا خالی زمین اور [illegible] مسجد کا
کو [illegible] آن سب کلام تمہیں پر تھا ابھی گزرا اور تفصیل لائق ہے۔ تو جناب
[illegible] مسئلہ آپ کا جاری کرانا منظور منبر کے سامنے کو آن کھڑے ہو کر اذان
دلوائیں حاشا [illegible]

~~[illegible]~~

~~[illegible]~~

~~[illegible]~~

[illegible] سب [illegible] اور لینے کو دینے پڑا [illegible] ۱۱۳

آپ اپنے گھر پر تو [illegible] کیوں [illegible] جو علم [illegible] تو جناب غزنوی

بدایونی و آرہ دونوں کی [illegible] گھر بلو عرف و قرب کی پکار

[illegible] کا برا آدمی [illegible] کی [illegible] تمہیں سب [illegible]
ان میں دونوں جمع [illegible] سنت محمدیہ [illegible] صالحہ [illegible] کی [illegible] محال و منع [illegible]
[illegible] روایت و حدیث و فقہ [illegible] نام [illegible]
[illegible] سے [illegible] ان میں [illegible] نصیب [illegible] کو [illegible]
[illegible] گھر بلو [illegible] و [illegible] اہل [illegible]

[illegible] اذان منبر و خطیب [illegible]
[illegible] اہل لغت [illegible] خوب [illegible] بیان کتب لغت
[illegible] احادیث [illegible] القرآن العظیم [illegible] محض [illegible]
[illegible] کی [illegible] ہے۔ فرماتے ہیں عبارات اہل لغت و اصول

---

۳ اور ادھیر
علوی ذوالفقار

[illegible]

[illegible] آرہ [illegible] ۱۷

وغیرہ متعلق ہیں الفاظ بھی جیسے اور معنی کہ جو بار محض کھوار بیکار رہے اور اپنے لیے حرف ہی
جواب کا بھی اگر حقیقت پر نہ پہنچ سکو در کنار۔ اگر وغیرہ کا آنچل ڈھلکا تو آیات قرآنیہ
نظم کو بھی بیکار و کھوار بنا دیا۔ یہاں ڈھلکی اڑی تھی وہ سطر بہ کھول دی کہ انا للہ وانا الیہ راجعون
آیات کریمہ سے جو استناد کیا گیا ہے وہ بیکار محض ہے اس آیہ کریمہ سے ثابت کر دکھائیں
اعلیٰحضرت تاج الفحول اور حضرت سیف مسلول افضل ہیں اور آیہ سے جزاف
دی کیا آپ نہیں دیکھتے کہ آیہ کریمہ ہر سلسلہ فرما رہی ہے وغیرہ تو بالکل کلام قرآن
عظیم کی سند رہ ہو قطعی ہو کر اپنے مسلکی آیتیں محض بیکار کھوار کہہ رہا ہے کہاں معتبر اور مستند
ضرور جب اس اجمالی الولادہ حیثیت ہونے کی حالت معتبر ہے دعا فرماتے اور یہ قرآن کی قوت
کہاں تک کہ آنکھیں ہیں اور ادب و اتباع ہی دو رکن نصب و درجہ زرق کی
دس دکھا ہی اولاً یہ تجلی ہے کہ رنگ بیکار ہے جبکی بنا پر آیات قرآنیہ بیکار کھوار خود ہی مردود ہو گئی ہے
ہم اگر ہم ائمہ کرام کی
خانگی معاملات عبادات اذان وخطبہ اور ہر دو ابن نسبت سے
اعتبار نہیں معنی لغوی بھی عرف ہی کا ہے
روشن نظر تعبیہ کی آواز وغیرہ جب کہ آپ آیا نہ ہو سکا اور یہ عرف معتبر ہو گیا تو عرف کا اعتبار معاملات میں کیا ہوا اور جب تو آپ نے گئی اور اس سے
بیکار کی سند ہی نہ ملی کہ انجام بھی یہ ہے کہ تجلی حیلہ سازی جس سے تکمیل شدہ گستاخی کی
ہو گئی سند آیات کو محض بیکار بتا رہا ہے قرآن عظیم سا کلام
آپ تو نشانہ ہی بنا رہے ہیں مگر اب مسلمان تو آنکھ کھول دیکھ لیجئے کہ آگے مسلمان
کہاں اختیار کیسی ہو جس کی بنیاد ہی ادراک کھوار سے نہ دیکھا در کنار قرآن عظیم
بھی بیچ دی۔ اب سنئے اور ہاں تو شبہ اٹھا کہ سننے کا نور ہے اور تکمیل
ہمارے ائمہ کرام سنئے امام اجل ابو بکر مسعود کاسانی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ اپنی کتاب بدائع الصنائع میں فرماتے ہیں ان العرف انما یعتبر
ملک العلماء
مستنبطا بما یدل الرای الصحیح فی اصول الشرع
من عادات الناس فیکون ذلک حکم الامر عن ضرورۃ ولا فی امر یشبہ الجہد اجتہاد بہ فیعتبر
اللغۃ کی جہت سے ہی عرف کا اعتبار ہو گا ہاں عادات میں
عرف اور اجتہاد میں لفظ کے لغوی معنی معتبر ہیں اور قسمیں ایمان اور امر

[illegible]